سوال

(16)ندائے یا محمد ﷺ والی روایت کیسی ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ادب المفرد میں ایک روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں سن ہو گیا تو ایک آدمی نے انہیں کہا اس انسان کو یاد کیجئے جس کے ساتھ آپ کو سب سے زیادہ محبت ہے تو انہوں نے پکارا "یا محمد" تو ان کی تکلیف دور ہو گئی۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا مذکورہ روایت درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مذکورہ روایت سند کے اعتبار سے درست نہیں ہے اس میں ابواسحاق مدلس ہیں اور مدلس راوی جب عن کے لفظ کے ساتھ روایت کرے تو اس کی روایت درست نہیں ہوتی۔ تاوقتیکہ وہ اپنے استاد سے وہ روایت سننے کی مکمل صراحت کر دے۔

دوسری بات یہ بھی یاد رہے کہ اس روایت میں فوت شدگان کو مدد کے لئے پکارا نہیں گیا بلکہ جسمانی تکلیف کا ایک نفسیاتی علاج بتایا گیا ہے اس کی وجہ یہ بتلائی گئی ہے کہ محبوب کے ذکر سے انسان کے دل میں حرارت اور نشاط کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے منجمد خون رواں ہو کر رگوں میں دوڑنا شروع کر دیتا ہے اور یوں سن والی کیفیت ختم ہو جاتی ہے ملاحظہ ہو (الفتوحات الربانیہ 4/200 فضل اللہ الصمد 2/441 بحوالہ توحید اور شرک کی حقیقت از حافظ صلاح الدین یوسف صاحب حفظہ اللہ۔

بہر کیف جو بھی ہو روایت کسی صحیح سند سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ:48